سبق:12

حاجی بیگم

ایک زمانے میں ہمارا سماج عورتوں کے معاملے میں بہت سخت تھا۔ انہیں آزادی نصیب نہیں تھی۔ گھر کی چہاردیواریوں کے اندر ہی ان کی زندگی شروع ہوکر ختم ہوجاتی تھی اور سمجھا جاتا تھا کہ گھر سے باہر دنیا میں عورتوں کے لئے کچھ بھی کام نہیں ہے۔ ان کے لئے تعلیم بھی ضروری نہیں سمجھی جاتی تھی۔ جو عورتیں پڑھتی لکھتی تھیں وہ بھی مذہب کی ضروری باتوں سے زیادہ کچھ نہیں جانتی تھیں اور لکھنا تو بہت بڑا گناہ تھا۔ اور تو اور اپنے شوہر کو خط لکھنا بھی معیوب سمجھا جاتا تھا۔ ایسے حالات میں کوئی بھی صلاحیت والی خاتون پیدا ہوتی تو اس کی صلاحیت ختم ہوکر رہ جاتی اور وہ کچھ بھی نہیں کرپاتی تھی۔ یہی سبب ہے کہ بہار کی تاریخ میں کسی مسلم خاتون کا نام نہیں ملتا جس نے کوئی بڑا کام کیا ہو اور بہار سے باہر بھی مشہور ہو لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بہار میں کوئی ایسی خاتون پیدا ہی نہیں ہوئی جس نے بڑا کام کیا ہو۔ صوبہ بہار میں کئی ایسی خواتین منظر عام پر آئیں جنہوں نے گھر کی چہاردیواری اور بندھنوں میں رہ کر علم کی شمع جلائی اور دوسروں تک روشنی پہنچانے کا کام کیا۔ اب جبکہ علم پھیل رہا ہے تب پتہ چلتا ہے کہ ان خواتین نے اپنے وقت میں کتنے بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے تھے۔ ایسے کارنامے آج کے کھلے ماحول میں بھی آسان نہیں۔ ان کی جلائی ہوئی شمع آج بھی فروزاں ہے اور آئندہ بھی روشن رہے گی۔ اُن خواتین میں حاجی بیگم کا نام بھی بہت اہم اور قابل احترام ہے۔

1857ء کی پہلی جنگ آزادی میں جس طرح جھانسی کی رانی لکشمی بائی اور لکھنو کی بیگم حضرت محل نے انگریزوں سے ٹکر لی اسی طرح سہسرام (بہار) کی حاجی بیگم نے اپنی دلیری وجاں بازی سے خواتین بہار کا نام روشن کیا۔ مگر اس بہادر خاتون کا نام صرف تاریخ کے صفحات تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ عام لوگ بھی ان کے کارناموں سے زیادہ

واقف نہیں ہیں۔

شیر شاہ کے دورِ حکومت میں کئی افغان قبائل اپنے ملک سے ہجرت کر کے شاہ آباد موجودہ رہتاس ضلع کے سہسرام شہر میں آباد ہو گئے تھے۔ بنگش قبیلہ کے سردار بودی خاں کی پوتی اور قدرت اللہ خاں کی بیٹی حاجی بیگم کی پیدائش 1780ء میں ہوئی اور وہ چھپرہ ضلع سارن کے شہر یار خاں کی زوجہ بنیں۔ شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد والد اور شوہر دونوں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ بھائیوں کی کمسنی کے سبب والد کی جاگیر (جو باون مواضعات پر مشتمل تھی) کی دیکھ بھال کرنے کی غرض سے حاجی بیگم کو میکے لوٹنا پڑا۔ ایک ذہین، باشعور، باصلاحیت اور دلیر خاتون ہونے اور فن سپہ گری میں ماہر ہونے کے سبب حاجی بیگم جاگیر کا نظام نہایت خوش اسلوبی سے انجام دینے لگیں۔ وہ نقاب پہن کر گھوڑے پر سوار ہوتیں اور علاقے کا دورہ کرتیں، کاموں کی نگرانی کرتیں اور کرسیٔ عدالت پر بیٹھ کر مقدمات کے فیصلے بھی کیا کرتی تھیں۔

1857ء کے غدر کے وقت بیکر نامی انگریز مجسٹریٹ کی ماتحتی میں ایڈورڈ گڈرو کے دو فوجی رجمنٹ سہسرام میں تعینات تھے اتفاق سے ویر کنور سنگھ انگریزوں سے لڑتے لڑتے شاہ آباد (موجودہ بھوجپور) ضلع کے جگدیش پور سے آکر حاجی بیگم کے محل میں پناہ گزیں ہوئے۔ انگریزوں کو اس بات کی خبر ہوئی اور انہوں نے حاجی بیگم کے محل کا محاصرہ کر لیا۔ حاجی بیگم مہمانوں کو انگریزوں کے حوالے کرنے کے بجائے خود ننگی تلوار ہاتھ میں لے کر اپنے کارندوں کو للکارتے ہوئے انگریزوں کے مقابلے میں نکل پڑیں۔ ان کے حوصلے اور ہمّت کو دیکھ کر سارے کارندے انگریزوں پر اس طرح ٹوٹ پڑے کہ انہیں بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کچھ ہی دنوں بعد انگریزوں نے مزید کمک کے ساتھ دوسرا حملہ کیا۔ اس بار حاجی بیگم فیصلہ کن جنگ کے لئے آمادہ ہو گئیں۔ کنور سنگھ اور امر سنگھ بھی ان کے ساتھ ہو گئے جس کی وجہ سے آدم پورہ گاؤں کے میدان میں گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں بہت سارے انگریز موت کے گھاٹ اتر گئے۔ حاجی بیگم صفوں پر صفیں چیرتی ہوئی آگے بڑھتیں رہیں لیکن چند غداروں نے ان کے منصوبے پر پانی پھیر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کنور سنگھ اور امر سنگھ کو پہاڑی کے راستے مُراد پور کا رخ کرنا پڑا اور حاجی بیگم خرم آباد گاؤں میں روپوش ہو گئیں۔ انگریزوں نے محل میں داخل ہو کر نہ صرف یہ کہ سارا سامان لوٹ لیا۔ بلکہ محل کو بھی تہس نہس کر دیا۔ حاجی بیگم یکم جنوری 1859ء کو دنیائے فانی سے کوچ کر گئیں۔ وہ دنیا میں نہیں ہیں لیکن ان کے عظیم کارنامے تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ موجود رہیں گے۔ • ماخوذ

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
دلیری	بہادری
جانبازی	جان کی بازی لگانا
مجاہدانہ	شجاعت اور شہادت کے جذبے سے لڑنا
ہجرت	ہمیشہ کے لئے وطن چھوڑ دینا
زوجہ	بیوی
باشعور	سمجھدار
نظام	بندوبست
پناہ گزیں	پناہ لینے والا
سرنگ	زمین کے اندر کا راستہ
ستون	پایہ۔کھمبا
عزم	ارادہ
کمک	فوجی ٹکڑی، جو مدد کے لئے آئے، امدادی ٹکڑی، مدد
آمادہ	تیار

آپ نے پڑھا اور جانا

حاجی بیگم کا نام بہار کی معروف خواتین میں شمار کیا جاتا ہے۔انہوں نے نہ صرف علم کی روشنی پھیلانے اور

عورتوں کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں اہم کارنامے انجام دیئے بلکہ 1857ء کی جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انگریزوں نے ان پر مظالم کے پہاڑ ڈھائے لیکن اس بہادر خاتون نے اپنے ملک کے لئے سب کچھ قربان کر دیا۔ ان کا انتقال یکم جنوری 1859ء کو ہوا۔ ان کو بہار کی جھانسی کی رانی کہا جاتا ہے۔

1. مندرجہ ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

(i) سردار بودی خاں کی پوتی تھیں

(الف) رضیہ سلطانہ　(ب) حضرت محل

(ج) حاجی بیگم　(د) نور جہاں

(ii) کنور سنگھ اور امر سنگھ نے انگریزوں سے لڑتے لڑتے پناہ لی

(الف) جھانسی کی رانی کے محل میں　(ب) رضیہ سلطانہ کے محل میں

(ج) اودھ کی رانی کے محل میں　(د) حاجی بیگم کے محل میں

(iii) آدم پور گاؤں کی جنگ کے بعد کنور سنگھ اور امر سنگھ کو سفر کرنا پڑا

(الف) آسام کا　(ب) دہلی کا

(ج) مراد پور کا　(د) پٹنہ کا

(iv) حاجی بیگم کی پیدائش ہوئی

(الف) 1680ء میں　(ب) 1780ء میں

(ج) 1880ء میں　(د) 1980ء میں

(v) حاجی بیگم زوجہ تھیں

(الف) ظہیر الدین خاں کی　(ب) جہانگیر کی

(ج) شہر یار خاں کی　(د) شیر شاہ کی

2. جملوں کو پورا کیجئے

(i) جو عورتیں پڑھتی لکھتی تھیں وہ بھی ....کی کچھ ضروری باتوں سے زیادہ کچھ بھی............جانتی تھیں۔

(ii) ....خواتین میں............کا نام بھی بہت اہم اور قابل احترام ہے۔

(iii) شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد............اور............دونوں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(iv) ....بیٹھ کر مقدمات کے فیصلے کیا کرتی تھیں۔

(v) حاجی بیگم............دنیائے فانی سے کوچ کر گئیں۔

3. پڑھئے اور بتائیے

(i) حاجی بیگم کون تھیں؟

(ii) حاجی بیگم کہاں کی رہنے والی تھیں؟

(iii) ان کے والد کا نام کیا تھا؟

(iv) ان کے شوہر کون تھے؟

(v) حاجی بیگم کی کن لوگوں سے جنگ ہوئی؟

4. ذیل کے سوالوں کا جواب لکھئے

(i) حاجی بیگم کے یہاں دو مجاہدین نے پناہ لی تھی۔ وہ کون تھے اور کہاں کے رہنے والے تھے؟

(ii) انگریزوں کو بھاگنے پر کیوں مجبور ہونا پڑا؟

(iii) کس گاؤں کے میدان میں جنگ ہوئی اور کسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

(iv) حاجی بیگم کو کیوں شکست ہوئی اور وہ کس گاؤں میں روپوش ہوئیں؟

(v) بہار کی جھانسی کی رانی کسے کہتے ہیں اور کیوں؟

5. ذیل کے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کی جنس ظاہر ہو جائے

شادی ....

نقاب ....

ہمت ....

محاصرہ ....

سرنگ ....

6. ذیل کے جملوں سے اسم معرفہ و اسم نکرہ چُن کر لکھیے

شیر شاہ کے دور حکومت میں کئی افغان قبائل اپنے ملک سے ہجرت کر کے رہتاس ضلع کے سہرام شہر میں آباد ہو گئے۔ ہندوستان کی لمبی سڑک، جی، ٹی روڈ، انہوں نے بنوائی وہ مغل بادشاہ ہمایوں کو ہرا کر دلی کی تخت پر بیٹھے۔

اسم معرفہ	اسم نکرہ

عملی سرگرمیاں

(i) اس کہانی کو استاد کی مدد سے ڈرامائی انداز میں پیش کریں۔

(ii) کسی صحابیہ کی بہادری کے واقعات معلوم کر کے درجے میں سنائیں۔

(iii) حاجی بیگم کے حالاتِ زندگی کے کسی ایک واقعہ کو چند جملوں میں لکھیے۔